نبُوّتی پیغام کا خلاصہ
سبق نمبر 5. کھوئے ہوئے کی قسمت

ایک حیرت انگیز حقیقت: پومپئی اور ہرکولیئم کے رہائشیوں کو بار بار انتباہ کیا گیا تھا ۔ 62 سن عیسوی کے آس پاس ، یہ اطالوی قصبہ تفریحی مقام تھے ، جو رومی فوجیوں میں اپنی دولت ، عیش و عشر ت اور ہر طرح کی بیہودہ سرگرمیوں کے لیے مشہور تھے ، زلزلے کی شدت سےلرز اٹھے ۔ اگلے 17 سالوں تک ، آتش فشاں کے ارد گرد اضافی زلزلے آتے رہے-اور کچھ چشمے خشک بھی ہو گئے ۔ پھر ، 79 عیسوی میں ایک بڑے پیمانے پر آتش فشاں پھٹنے سے دونوں شہر راکھ اور ملبے میں ڈوب گئے ۔ ہزاروں افراد مارے گئے اور پومپئی اور ہرکولیئم اگلے 1,600سالوں تک منجمد رہے ۔ 1748عیسو ی میں کھدائی شروع ہوئی ، جس نےرومی دَور حکومت میں مسیحیوں پر ڈھائے گئے شدید ظلم و ستم میں زندگی کو واضح طور پر ظاہر کیا ۔ شہروں کی راکھ کی تہوں میں عجیب خندقوں کو چونے سے لیپ کیا گیا تھا ؛ جب کھدائی کی گئی تو اُنہوں نے لاشوں کی گردیلی ، مڑی ہوئی شکلوں کا انکشاف کیا جو سخت مِٹّی میں پھنسی ہوئی تھیں ۔

بائبل مُقدّس کی پیشینگوئی ہمیں بتاتی ہے کہ عدالت کا ایک اور آتش گیر دن آنے والا ہے جس میں خُدا تمام کھوئے ہوئے گنہگاروں پر" انگاروں کی بارش کرے گا۔" وہ شریروں پر پھندے برسا ئے گا ۔ آگ اور گندھک اور لُو اُن کے پیالے کا حصّہ ہوگی۔" (زبُور 6:11)۔ " اور جِس کسی کا نام کِتابِ حیات میں لِکھا ہُوا نہ مِلا وہ آگ کی جھیل میں ڈالا جائے گا ۔"(مکاشفہ 15:20)۔

آج کل بہت سے لوگ اِس بارے میں گہری الجھن کا شکار ہیں کہ بدکاروں کی سزا کے بارے میں بائبل مُقدّس حقیقت میں تعلیم دیتی ہے۔ اِس موضوع کو غلط سمجھنے سے خُدا کے بارے میں آپ کے تصّور کو بری طرح مسخ کیا جا سکتا ہے ۔ تو ، آئیے جہنم کے موضوع سے متعلق سچائی کو دریافت کرنے کے لیے خُدا کے کلام کی طرف رجوع کریں...

کاپی رائٹ © 2024 از امیزنگ فیکٹس انٹرنیشنل۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔
P.O Box 1058, Roseville, CA 95678 | amazingfacts.org | 800-538-7275 |
The Scripture taken from the Holy Bible in Urdu, Revised Version, Copyright © 2010, by The Pakistan Bible Society. Used by permission of the Pakistan Bible Society. All rights reserved.

جب آپ کو کوئی ________ خالی جگہ نظر آئے تو، بائبل مُقدّس میں سے مطلوبہ لفظ تلاش کریں اور اُس جگہ کو پُر کریں ...

1. شریروں کی تباہی کا مثال کےطور پر کن دو شہروں کا حوالہ دیا گیا ہے؟

2 - پطرس 6:2 " اور ________ اور ________ کے شہروں کو خاک ِ سِیاہ کر دِیا اور اُنہیں ہلاکت کی سزا دی اور آیندہ زمانہ کے نبے دِینوں کے لیے جایِ عِبرت بنا دِیا۔"

یہوداہ 7:1 " اِسی طرح سدُوم اور عمُورہ اور اُن کے آس پاس کے شہر جو اُن کی طرح حرام کاری میں پڑ گئے اور غیر جسم کی طرف راغب ہُوئے ہمیشہ کی ________ کی سزا میں گرفتار ہو کر جایِ عِبرت ٹھہرے ہیں۔"

نوٹ: خُدا نے اُن دو برے شہروں کو" اَبدی آگ "سے تباہ کر دیا-اُسی قسم کی آگ جو شریروں کو جہنم میں تباہ کر دے گی - ہم جانتے ہیں کہ لغوی طور پر سدوم اور عموره کے شہر ، جو بحیره مردار کے کنارے واقع تھے ، وہ ابھی تک جل نہیں رہے ہیں -

2. شریر کب جہنم میں ہلاک ہوں گے ؟

2 - پطرس 9:2 " تو خُداوند دِین داروں کو آزمایش سے نِکال لینا اور بدکاروں کو ________ کے دِن تک سزا میں رکھنا جانتا ہے۔"

یوحنا 48:12 " جو مُجھے نہیں مانتا اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اُس کا مُجرم ٹھہرانے والا ہے یعنی جو کلام مَیں نے کیا ہے ________ ________ وُہی اُسے مُجرِ م ٹھہرائے گا۔"

متی 40:13—42 " 'پس جَیسے کڑوے دانے جمع کِئے جاتے اور آگ میں جلائے جاتے ہیں وَیسے ہی ________ کے ________ میں ہو گا۔"اِبنِ آدمؔ اپنے فرِشتوں کو بھیجے گا اور وہ سب ٹھوکر کِھلانے والی چِیزوں اور بدکاروں کو اُس کی بادشاہی میں سے جمع کریں گے۔ اورر اُن کو آگ کی بھٹّی میں ڈال دیں گے۔ وہاں رونا اور دانت پِیسنا ہو گا۔"

نوٹ: مندرجہ بالا عبارتوں میں، بائبل مُقدّس بیان کرتی ہے کہ شریروں کو آگ میں ڈالا جائے گا جب آخری دِن پر اُن کا فیصلہ کیا جائے گا، نہ کہ جب وہ مریں گے۔ اِس کا مطلب ہے کہ اَب کوئی بھی جہنم میں نہیں ہے۔ انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ کسی کو اُس وقت تک سزا نہ دی جائے جب تک اُس کے مُقدمہ کا فیصلہ نہ ہو جائے۔ ورنہ یسُوع کیوں کہے گا کہ وہ ''......ہر ایک کے کام کے مُوافق دینے کے لیے اجر میرے پاس ہے ۔" (مکاشفہ 12:22)۔

3. اگر وہ شریر جو مر چکے ہیں ابھی جہنم میں نہیں ہیں تو وہ کہاں ہیں ؟

یوحنا 29,28:5 "اِس سے تعجُّب نہ کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے ________ ________ہیں اُس کی آواز سُن کر نِکلیں گے ۔"

ایوب32,30:21" کہ شریر آفت کے دِن کے لیے رکھا جاتا ہے اور غضب کے دِن تک پُہنچایا جاتا ہے؟ تَو بھی وہ ________ میں پُہنچایا جا ئے گا اور اُس کی ________ پر پہره دِیا جا ئے گا۔"

نوٹ: بائبل مُقدّس فرماتی ہے ، "اور جب تک ہزار برس پُورے نہ ہو لیے باقی مُردے زِند ہ نہ ہُو ئے۔" (مکاشفہ 5:20)۔ وہ یسُوع کو پکارتے ہوئے اُس کی آواز سُنیں گے اور جہنم کی آگ سے نہیں بلکہ قبروں سے نکلیں گے -

4. تمام مردوں کے لیے صرف دو انتخاب کیا ہیں ؟

یوحنا 16:3 " کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی مُحبّت رکھّی کہ اُس نے اپنا اِکلَوتا بیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ____________ نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی ___________ پائے۔"

رومیوں 23:6 " کیونکہ گُناہ کی مزدُوری __________ ہے مگر خُدا کی بخشِش ہمارے خُداوند مسیح یِسُوعؔ میں ہمیشہ کی زِندگی ہے۔"

نوٹ: گناہ کی سزا جہنم کی آگ میں ہمیشہ کی زندگی نہیں ہے۔ لیکن اُس کے بالکل برعکس—جہنم کی آگ ہمیشہ کی مَوت ہے۔ جیسے ہم سب پہلی مَوت مرتے ہیں ۔" اور جِس طرح آدمیوں کے لیے ایک بار مرنا اور اُس کے بعد عدالت کا ہونا مُقرر ہے۔"(عبرانیوں 27:9)۔ لیکن بائبل مُقدّس فرماتی ہے" پھر مَوت اور عالمِ ارواح آگ کی جِھیل " دُوسری مَوت"ہے۔شریر لوگ" آگ کی جھیل "میں ابدی مَوت مریں گے ۔ (مکاشفہ 14:20)۔ پہلی مَوت سے ، سب کو اِنعام یا سزا کے لیے زِندہ کیا جاتا ہے ؛ لیکن دُوسری مَوت سے کوئی جی اٹھنانہیں ہے ۔ یہ حتمی ہے ۔

اِس کے علاوہ ، قید خانہ اور برزخ کے تصّورات صحیفوں میں نہیں پائے جاتے ہیں ۔ بائبل مُقدّس صرف دو انتخاب سِکھاتی ہے ، دو ممکنہ تقدیریں -اَبدی زندگی یا اَبدی مَوت -"دیکھ مَیں آج کےدِن زِندگی اور بھلائی کو اور مَوت اور بُرائی کو تیرے آگے رکھّا ہے۔" (استثنا 15:30)۔

5. جہنم کی آگ میں شریروں کا کیاحال ہوگا ؟

زبُور 20,10:37 "لیکن حلِیم مُلک کے وارِث ہوں گے اور سلامتی کی فراوانی سے شادمان رہیں گے۔لیکن شریر ہلاک ہوں گے۔ خُداوند کے دُشمن چراگاہوں کی سرسبزی کی مانِند ہوں گے۔ وہ __________ ہو جا ئیں گے۔ وہ دُھوئیں کی طرح __________ رہیں گے۔"

ملاکی 3,1:4 "کیونکہ دیکھو وہ دِن آتا ہے جو بھٹّی کی طرح سوزان ہو گاتب سب مغرُور اور بدکردار بُھوسے کی مانِند ہوں گے۔ اور وہ دِ ن ________ کو اَیسا __________ گا کہ شاخ و بن کُچھ نہ چھوڑے گا ربُّ الا فواج فرماتا ہے۔"

نوٹ: جہنم میں شریروں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا جائے گا .صرف راکھ باقی رہے گی ۔

6. جہنم کی آگ کہاں ہوگی ؟

2 پطرس 10:3" لیکن خُداوند کا دِن چور کی طرح آ جائے گا۔ اُس دِن آسمان بڑے شور و غُل کے ساتھ برباد ہو جائیں گے اور اَجرامِ فلک حرارت کی شِدّت سے پِگھل جائیں گے اور ____________اَور اُس پر کے کام جَل جائیں گے۔

مکاشفہ 9:20" اور وہ تمام __________ پر پَھیل جائیں گی اور مُقدّسوں کی لشکر گاہ اور عزِیز شہر کو چاروں طرف سے گھیر لیں گی اور آسمان پر سے __________ نازِل ہو کر اُنہیں کھا جائے گی۔

نوٹ: جہنم یہاں زمِین پر ہوگی ۔ آگ کی جھیل ہمارے سیارے کو اپنی لپیٹ میں لے لے گی ۔

7. کیا شیطان جہنم کا ذمہ دار ہوگا ؟

مکاشفہ 10:20 "اور اُن کا گُمراہ کرنے والا __________ آگ اور گندھک کی اُس جِھیل میں __________ جائے گا وہاں وہ حَیوان اور جُھوٹا نبی بھی ہو گا اور وہ رات دِن ابدُالآباد عذاب میں رہیں گے۔ "

نوٹ: نہیں !جہنم کی سزا کا انچارج ہونے کی بجائے شیطان کو اُس میں ڈال دیا جائے گا ۔ شعلے آخر کار اُسے "زمین پر راکھ "میں بدل دیں گے ، اور اُس کی طرف سے بھڑکائی گئی بغاوت میں اہم کردار کے لیے" دن رات " تکلیف اٹھانے کے بعد ، وہ بالآخر" ختم "ہوجائے گا اور" اب ہمیشہ کے لیے نہیں رہے گا ۔"
(زبُور 35:104؛ حزقی ایل 18:28-19)۔

8. کیا جہنم کی آگ کبھی بجھے گی ؟

یسعیاہ 14:47 " 'دیکھ وہ بُھوسے کی مانِند ہوں گے۔ آگ اُن کو جلائے گی۔ وہ اپنے آپ کو شُعلہ کی شِدّت سے بچا نہ سکیں گے۔ یہ آگ نہ __________ کے__________ ہو گی نہ اُس کے پاس بَیٹھ سکیں گے۔ "

نوٹ: گناہ اور گنہگاروں کے تباہ ہونے کے بعد ، آخر کار آگ بُجھ جائے گی ۔ جہنم کی آگ تمام زمانوں تک نہیں جلتی رہے گی ۔ ظاہر ہے ، آگ آخر کارختم ہو جائے گی ، کیونکہ خداوند فرماتا ہے۔" اورتُم شریروں کو پایمال کرو گے ، کیونکہ وہ تُمہارے پاؤں تلے کی راکھ ہو گے ربُّ الافواج فرماتا ہے ۔" (ملاکی 3:4)۔ جہنم کا اَبدی عذاب گناہ سے چھٹکارا پانا ناممکن بنا دے گا ۔ خُدا کا منصوبہ گناہ کو الگ کرنا اور اُسے تباہ کرنا ہے ، اُسے برقرار رکھنا نہیں !مکاشفہ5:21 " اور کو تخت پر بیٹھا ہُوا تھا اُس نے کہا دیکھ مَیں سب چیزوں کو نیا بنا دیتا ہُوں۔"

9. کیا بائبل مُقدّس کا جملہ"ناقابل تسخیر آگ"اِس بات کی نشاندہی نہیں کرتا کہ جہنم کی آگ کبھی ٹھنڈی نہیں ہوتی ؟

متی 12:3"اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنے کھلیہان کو خُوب صاف کرے گا اور اپنے گیہُوں کو تو کھتّے میں جمع کرے گا مگر__________ کو اُس __________ میں جلائے گا جو بُجھنے کی نہیں۔"

نوٹ: نہیں !ناقابل تسخیر یا کبھی نہ بجھنے والی آگ کو بجھایا نہیں جا سکتا ، لیکن ایک بار جب یہ سب کچھ جلا دیتی ہے تو یہ خود بخود بُجھ جاتی ہے ۔ مثال کے طور پر ، یرمیاہ 27:17 خبردار کرتا ہے، "لیکن اگر تُم میری نہ سُنو گے کہ سبت کے دِن کو مُقدّس جانو اور بوجھ اُٹھا کر سبت کے دِن یروشلِیم کے پھاٹکوں میں داخِل ہونے سے باز نہ رہو تو مَیں اُس کے پھاٹکوں میں آگ سُلگاؤں گا جو اُس کے قصروں کو بھسم کر دے گی اور ہرگِز نہ بُجھے گی۔"

اورکتابِ مُقدّس اعلان کرتی ہے کہ یہ پیشینگوئی پہلے ہی پوری ہو چکی ہے" !بابل کے لوگوں نے یروشلیم کی دیوار توڑ دی اور اُس کے تمام محلات کو آگ سے جلا دیا تاکہ یرمیاہ کے مُنہ سے خداوند کا کلام پورا ہو (2۔ تواریخ (19:36 ,21 ۔اس آگ کو اس وقت تک نہیں بجھا سکا جب تک کہ اس نے سب کچھ کھا لیا ؛ پھر وہ خود بُجھ گئی ۔ یہ آج نہیں جل رہی ہے ، حالانکہ بائبل اسے" ناقابل تسخیر "قرار دیتی ہے ۔

10. کیا" ابدی آگ "کے جملے کا مطلب نہ ختم ہونے والی آگ نہیں ہے ؟

یہوداہ7:1 " اِسی طرح سدُوم اور عمُورہ اور اُن کے آس پاس کے شہر جو اُن کی طرح حرام کاری میں پڑ گئے اور غَیر جِسم کی طرف راغِب ہُوئے __________ کی__________ کی سزا میں گرِفتار ہو کر جایِ عِبرت ٹھہرے ہیں۔"

نوٹ: ہمیں بائبل مُقدّس کو اپنی وضاحت خود کرنے دینا چاہیے ۔ اِس آیت میں ، ہم دیکھ سکتے ہیں کہ سدوم اور عمورہ کو جہنم کی مثال کے طور پر" ابدی آگ "سے تباہ کر دیا گیا تھا ، لیکن بحیرہ مردار کے کنارے واقع وہ شہر اب جل نہیں رہے ہیں ۔ اُنہیں راکھ میں تبدیل کر دیا گیا تھا۔ (2۔ پطرس 6:2)" 'اور سدُوم اور عمُورہ کے شہروں کو خاکِ سِیاہ کر دِیا اور اُنہیں ہلاکت کی سزا دی اور آیندہ زمانہ کے بے دِینوں کے لِئے جایِ عِبرت بنا دِیا۔ ہمیشہ کی آگ سے مراد ہے ۔یہ اپنے نتائج میں حتمی و اَبدی ہے ۔ (اس سبق کے آخر میں" امیر آدمی اور لعزر کے عنوان سے ضمیمہ دیکھیں)۔

11. جب مکاشفہ 10:20"فرماتاہے کہ شریروں کو "ہمیشہ کے لیے" عذاب میں رکھاجا ئے گا۔ کیا یہ لا متناہی وقت کی نشان دہی کرتا ہے ؟

یوناہ 6:2 "'مَیں پہاڑوں کی تہ تک غرق ہو گیا۔ زمِین کے اڑبنگے ____________ کے لِئے مُجھ پر بند ہو گئے۔ تَو بھی اَے خُداوند میرے خُدا تُو نے میری جان پاتال سے بچائی۔ "

نوٹ: نہیں ۔ یوناہ تین دن اور تین رات تک بڑی مچھلی کے پیٹ میں رہا) یوناہ (17:1)۔ پھربھی اُس نے کہا "ہمیشہ کے لیے "یہ شاید ہمیشہ کے لیے محسوس ہوا !جس یونانی لفظ کا ترجمہ مکاشفہ 10:20 میں" ابدُالآباد کے لیے " استعمال کیا گیا ہےوہ "aion" ہے ، جس سے ہمیں لفظ"eon" ایون "ملتا ہے ۔ یہ اکثر وقت کی ایک غیر متعین مدت ، محدود یا لامحدود کی نمائندگی کرتا ہے ۔ لفظ" ہمیشہ کے لیے "بائبل مُقدّس میں کم از کم 50 بار اُس چیز کے حوالے سے استعمال کیا گیا ہے جو ختم ہو چکی ہے ۔ ایک مثال میں ،" ہمیشہ کے لیے "ایک وفادار غلام کی زندگی بیان کرتا ہے(خروج 6:21)۔اور دُوسری جگہ ،" ہمیشہ کے لیے "کا مطلب ہے دس نسلیں ۔ (استثنا 3:23)۔ کسی شخص کے حوالے سے" ہمیشہ کے لیے "کا مطلب اکثر" جب تک وہ زِندہ ہے "رہتا ہے ۔ (1۔ سموئیل 28,22:1)۔

12. کیا رُوح اورجسم دونوں جہنم میں تباہ ہو جاتے ہیں ؟

متی 28:10 "'جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور رُوح کو قتل نہیں کر سکتے اُن سے نہ ڈرو بلکہ اُسی سے ڈرو جو __________ اور __________ دونوں کو جہنّم میں ہلاک کر سکتا ہے۔"

نوٹ: بہت سے لوگوں کا ماننا ہے کہ اِنسان کی رُوح کبھی نہیں مرتی ، لیکن خُدا وند خُدا دو بار فرماتا ہے ، "جو جان گُناہ کرتی ہے وُہی مرے گی ۔" (حزقی ایل20,4:18) ، یسُوع کے الفاظ کےمطابق ، شریرجہنم کی آگ میں مکمل طور پر تباہ ہو جائیں گے۔ یعنی روح اور جسم دونوں سمیت ۔

13. جہنم کی آگ کس کے لیے بھڑکائی جائے گی ؟

متی 25 :41" ' پِھر وہ بائیں طرف والوں سے کہے گا اَے ملعُونو میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو ____________ اور اُس کے فرِشتوں کے لِئے تیّار کی گئی ہے۔ "

نوٹ: آگ کا مقصد شیطان ، اُس کے بُرے فرشتوں اور گناہ کو تباہ کرنا ہے ۔ اگر ہم گناہ کی وبا سے منہ موڑنے سے انکار کرتے ہیں تو ہمیں اُس سے تباہ ہونا پڑے گا۔کیونکہ اگر گناہ کو ہمیشہ کے لیے تباہ نہیں کیا گیا تو یہ کائنات کو دوبارہ آلودہ کر دے گا ۔

14. بائبل مُقدّس خُدا کی طرف سے شریروں کی تباہی کا حوالہ کس طرح دیتی ہے ؟

یسعیاہ 21:28 "کیونکہ خُداوند اُٹھے گا جَیسا کوہِ پراضِیم میں اور وہ غضب ناک ہو گا جَیسا جِبعُوؔن کی وادی میں تاکہ اپنا کام بلکہ اپنا عجِیب کام کرے اور اپنا کام ہاں اپنا __________ کام ____________ کرے۔ "

نوٹ: خُدااُن لوگوں کو تباہ کرنے کاکا تصوّر بھی نہیں کر سکتا جن سے وہ پیار کرتا ہے" !خداوند ...کسی کے ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پُہنچے ۔ "(2۔ پطرس 9:3) ۔ وہ اُن سے مسلسل کہہ رہا ہے ،شریر اپنی بُری راہ سے باز آئے اور زِندہ رہے۔ اَے بنی اِسرا ئیل با ز آؤ ۔ تُم اپنی بُری روش سے باز آؤ ۔کیوں مرو گے۔ (حزقی ایل11:33)۔ لوگوں کو تباہ کرنا خُدا کے طریقوں کے لیے اتنا اجنبی ہے کہ جہنم کی آگ کو اس کا" غیر معمولی عمل "کہا جاتا ہے ۔" ہر ایک گُھٹنا اُس کے آگے جُھکے گا اور ہر زبان اقرار کرے گی کہ خُدا کی نرینہ خواہش انہیں بچانا تھا۔(رومیوں11:14)۔

15. گناہ اور گنہگاروں کے تباہ ہونے کے بعد ، یسُوع اپنے لوگوں کے لیے کیا کرے گا ؟

2 پطرس 13:3" لیکن اُس کے وعدہ کے مُوافِق ہم نئے آسمان اور نئی __________ کا اِنتظار کرتے ہیں جِن میں راست بازی بسی رہے گی"
مکاشفہ4:21 " اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسُو پونچھ دے گا۔ اِس کے بعد نہ مَوت رہے گی اور نہ ماتم رہے گا۔ نہ __________ نہ درد __________ پہلی چِیزیں جاتی رہِیں۔"

نوٹ: خُدا اِس پاک شدہ دُنیا کی راکھ پر نیا آسمان اور نئی زمین قائم کرے گا ۔ وہ تمام جانداروں کے لیے ہمیشہ کے چین ، امن اور ناقابل بیان خوشی کا وعدہ کرتا ہے

16. کیا گناہ کا مسئلہ پھر کبھی سر اُٹھائے گا ؟

ناحُو م 9:1 "تُم خُداوند کے خِلاف کیا منصُوبہ باندھتے ہو؟ بالکل نابُود کر ڈالے گا ۔ __________ دوبارہ نہ آ ئے گا۔"
یسعیاہ 17:65 " 'کیونکہ دیکھو مَیں نئے آسمان اور نئی زمِین کو پَیدا کرتا ہُوں اور پہلی چِیزوں کا پِھر ذِکر نہ ہو گا اور وہ __________ میں نہ آئیں گی۔'

نوٹ: نہیں !وعدہ مخصوص ہے ۔ گناہ دوبارہ کبھی سر نہیں اٹھے گا ۔

17. اپنے خالق کے مقابلے میں ایوب اِنسان کےبارےمیں کون سا گہرا اور قابل غورسوال پوچھتا ہے ؟

ایوب 17:4" کیا فانی اِنسان خُدا سے زِیادہ __________ ہو گا؟ کیا آدمی اپنے خالِق سے زِیادہ پاک ٹھہرے گا؟'

نوٹ: اگر آپ کا بیٹا سنگ دِل قاتل بن گیا تو کیا آپ کو لگتا ہے کہ اُسے سزا ملنی چاہیے ؟ آپ شاید کریں گے ۔ لیکن کیا آپ چاہیں گے کہ وہ آگ میں ، خوفناک اذیت میں ، ایک دن کے لیے بھی زندہ رہے ؟ یقینا نہیں ۔ آپ یہ برداشت نہیں کر سکتے تھے ۔ اِسی طرح مُحبّت کرنے والا خُدا اپنے بچوں کو اس طرح تشدد کا شکار ہوتے ہر گز نہیں دیکھ سکتا تھا ۔ یہ تمام جنگی مظالم میں بدترین سے بھی بدتر ہوگا ۔
کیا خُدا اَیسا ہے ؟ یقیناً ہر گز نہیں!جہنم میں ہمیشہ کا عذاب ، اُس کی مُحبّت اور عدل و انصاف اور اُس کے کردار کے بالکل منافی ہوگا،یہ اُس کے لیے ناقابل برداشت ہوگا ۔

آپ کا جواب:

کسی بھی چیز سے بڑھ کت، یسُوع چاہتا ہےکہ آپ اُس کی شاندار نئی بادشاہی میں رہیں، وہ چاہتا ہے کہ آپ اُس حویلی پر قبضہ کریں جو اُس نے آپکےلیے تیار کی ہے ۔ کیا آپ ابھی اس کی پیشکش قبول کرنے کا فیصلہ کریں گے ؟

میرا جواب:__________________________"۔

اضافی مطالعہ
دَولت مند آدمی اور لعزر

بہت سے لو گ دَولت مند آدمی اور لعزر کی تمثیل کا استعمال یہ ثابت کرنے کی کوشش کرنے کے لیے کرتے ہیں کہ لوگ مَوت کے وقت سیدھے جنت یا جہنم میں جاتے ہیں ۔ تاہم ، اِس کہانی کے لیے یسُوع کا یہ ارادہ نہیں تھا یونانی کا لفظ (Hades) " برزخ" کے لیے استعمال کیا گیا وہ" جہنم "تھا ، جو یونانی افسانوں میں عذاب کی جگہ ہے ۔ سننے والے تمام یہودی سمجھ گئے کہ یسُوع ایک نقطہ کی وضاحت کے لیے ایک معروف افسانے کا استعمال کر رہے تھے ۔ اگر ہم(لوقا 16:19-31) پر گہری نظر ڈالیں تو ، ہم جلد ہی دیکھیں گے کہ یہ تمثیل علامتوں سے بھری ہوئی ہے جس کا مطلب ہر گزلفظی طور پر نہیں لیا گیا تھا ۔
مثال کے طور پر...

- کیا تمام نجات پانے والے ابرہام کی گود میں جاتے ہیں ؟ نہیں ۔
- کیا جنت اور جہنم کے لوگ ایک دوسرے سے بات کریں گے ؟ نہیں ۔
- کیا پانی کا ایک قطرہ جہنم میں جلتے ہوئے شخص کی زُبان کو ٹھنڈا کرے گا ؟ نہیں
- کیا ابرہام فیصلہ کرتا ہے کہ کون بچایا گیا اورکون کھو گیا ؟

اِس طرح ، یسُوع نے کبھی یہ ارادہ نہیں کیا کہ اِس تمثیل کو یہ سکھانے کے لیے استعمال کیا جائے کہ لوگ مرنے کے بعد براہ راست جنت یا جہنم میں جاتے ہیں-اگر خُدا کی عدالت کا روز عظیم ابھی بھی مستقبل میں ہے تو وہ کیسے کر سکتے ہیں؟ " جو مُجھے نہیں مانتا اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اُس کا ایک مُجرم ٹھہرانےوالا ہے یعنی جو کلام مَیں نے کیا ہے آخری دِن وُہی اُسے مُجرم ٹھہرا ئے گا۔ "(یوحنا 12:48)-
تو اِس تمثیل کا اصل مطلب کیا ہے ؟
امیر آدمی یہودی قوم کی علامت تھا ، جو صحیفوں پر ضیافت اُڑا رہا تھا ، جبکہ دروازے پر بھکاری-غیر یہُودی-خُدا کے کلام کے لیے بھوکا تھا ۔ یسُوع نے اِس تمثیل کا اختتام اِس مشاہدے کے ساتھ ختم کیا کہ" اگر وہ موسیٰ اور نبیوں کی بات نہ سنیں گے ، تو وہ مُردوں میں سےکسی ایک کے جی اٹھنے پر بھی قائل نہیں ہوں گے " -(لوقا 16:31) درحقیقت ، یسُوع نے بعد میں لعزر نامی شخص کو مُردوں میں سے زِندہ کیا ، اور زیادہ تر یہودی قائدین پھر بھی یقین نہیں کرتے تھے (یوحنا 12:9-11)-